جامعۃ المدینہ فیضانِ بہارِ مدینہ

01- دابّۃ کا کیا معنی ہے؟
ج- جو زمین پر چلتا ہے۔
02- علی اللہ رزقھا ۔ کیا اللہ پاک پر رزق دینا لازم ہے؟
ج- نہیں۔ آیت کے اس حصے کا مطلب ہے کہ اللہ پاک نے فضل کے طور پر رزق کا ذمہ لیا ہے۔
03- ویعلم مستقرھا و مستودعھا کا تفسیری معنی تحریر کریں۔
ج- ہر زمین پر چلنے والے کے ٹھہرنے کی جگہ (دنیا یا باپوں کی پشت میں) اور موت کے بعد اس کے رکھنے کی جگہ (قبر) کو اللہ تعالی جانتا ہے
-
04- کل فی کتاب مبین ۔ میں کتاب سے کیا مراد ہے؟
ج- لوح محفوظ ۔
05- اللہ پاک نے زمین و آسمان کتنے دن میں بنائے اور ان دنوں میں پہلا اور آخری کون سا دن تھا؟
ج- چھ دنوں میں پہلا دن اتوار اور آخری دن جمعہ کا تھا۔
06- وکان عرشہ علی الماء۔ عرش پانی کے اوپر کس طرح تھا؟
ج- پانی کے اوپر ہواؤں کی پیٹھ پر تھا ۔
07- اللہ پاک نے زمین آسمان اور جو اس میں ہے کس وجہ سے بنائے؟
ج- تاکہ تمہاری آزمائش ہو کہ تم میں سے کون اچھے عمل کرتا ہے ۔
08- رحمت کے چھن جانے اور تکلیف کے بعد نعمت مل جانے پر کافر کی کیا حالت ہوتی ہے؟
ج- رحمت چھن جانے پر مایوس ہو جاتا کفر میں اور زیادہ سخت ہو جاتا ہے اور تکلیف کے بعد نعمت ملنے پر کہتا ہے مجھ سے مصیبتیں چلی گئی اور نعمت کا شکر ادا نہیں کرتا اور کافر تکبر کرنے والا فخر کرنے والا ہو جاتا ہے۔
09- بعض آیتوں میں کفار کو 10 سورتیں اور بعض میں ایک سورت لانے کا چیلنج دیا گیا اس میں کیا تطبیق ہے؟
ج- اوّلاً دس صورتیں لانے کا اور بعد میں ایک سورت لانے کا چیلنج دیا گیا۔
10- من کان یرید الحیاۃ الدنیا وزینتھا نوف الیھم اعمالھم۔ یہ آیت کس کے بارے میں نازل ہوئی؟

ج۔ شرک پر اصرار کرنے والوں یا ریا کاری کرنے والوں کے بارے میں نازل ہو۔

11- افمن کان علی بینۃ من ربہ ۔ مَن سے مراد کون ہیں ؟

ج۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم یا مومنین ۔

12- ومن اظلم ممن افتری علی اللہ کذبا ۔ میں افترا سے کون سا افترا مراد ہے ؟

ج۔ اللہ کے ساتھ شریک اور اولاد کی نسبت کا افترا ۔

13- ویقول الاشھاد ھؤلاء اللذین کذبوا علی ربھم ۔۔ میں اشہاد سے مراد کون ہیں ؟

ج۔ وہ فرشتے مراد ہیں جو رسولوں کے لیے تبلیغ کی اور کافروں کے خلاف تکذیب کی گواہی دیں گے۔

14-جب نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو عذاب سے ڈرایا تو قوم نے کیا کہا؟

ج۔ ہم آپ کو اپنے جیسا بشر سمجھتے ہیں ہم میں کمتر لوگوں نے آپ کی پیروی کی آپ کو ہم پر کوئی فضیلت نیں بلکہ ہم آپ کو جھوٹا سمجھتے ہیں ۔

15- قوم کے ایمان نہ لانے کے متعلق معلوم ہونے کے بعد نوح علیہ السلام نے ان کے خلاف کیا دعا کی ؟

ج۔ اے میرے رب زمین میں کوئی کافر بسنے والا نہ چھوڑ۔

16- اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام کو کیا بنانے کا حکم دیا ؟

ج۔ کشتی بنانے کا ۔

17- جب قوم نوح علیہ السلام کی کشتی کے پاس سے گزتی تو کیا کرتی؟

ج۔ مزاق اڑاتی.

18- قوم پر عذاب آنے کی علامت حضرت نوح علیہ السلام کو کیا بتائی گئی ؟

ج۔ تندور پانی سے ابل پڑے گا ۔

19- حضرت نوح علیہ السلام کو کشتی پر کن کو سوار کرنے کا حکم دیا گیا؟

ج۔ ہر جنس کا ایک ایک جوڑا، اھل خانہ میں سے مؤمنین اور ایمان والوں کو

20- اہل خانہ میں سے کون کافر تھا ؟

ج۔ بیوی واعلہ اور بیٹا کنعان ۔

21- جانورں کو نوح علیہ السلام کس طرح سوار کرتے؟

ج۔ نر پر دایاں ہاتھ اور مادہ پر بایاں ہاتھ رکھ کر سوار کرتے۔

22- حضرت نوح علیہ السلام کے کتنے بیٹے تھے ؟

ج۔ 4 تھے سام، حام، یافث۔ اور ایک کافر کنعان

23- حضرت نوح علیہ السلام پر ایمان لانے والے کتنے ہیں؟

ج۔ ایک قول کے مطابق 80 ان میں 40 مرد اور 40 عورتیں اور ایک قول کے مطابق 6 مرد اور ان کی عورتیں۔

24- حضرت نوح علیہ السلام نے کشتی پر سوار ہوتے وقت کون سی دعا پڑھی؟

ج۔ بسم اللہ مجرِھا و مرسٰھا ان ربی لغفور رحیم

25- جب حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے کنعان کو کشتی میں سوار ہونے کا کہا تو اس نے کیا کہا؟

ج۔ میں کسی پہاڑ کی پناہ لے لوں گا جو مجھے بچا لے گا نوح علیہ السلام نے فرمایا آج اللہ کے عذاب سے بچانے والا کوئی نہیں مگر جس پر اللہ نے رحم کیا ۔

26- طوفان نوح کے رکنے کے لیے زمین اور آسمان سے کیا کہا گیا۔

ج۔ اے زمین اپنا پانی نگل جا اور اے آسمان تھم جا۔

27- طوفان نوح کے بعد کشتی کہاں رکی؟

ج۔ موصل کے قریب عراق کے شہر جزیرہ میں جودی پہاڑ پر۔

28- جب نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے کنعان کی نجات کا اللہ پاک سے عرض کیا تو پھر اللہ پاک نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج۔ اے نوح وہ تیرے دین والوں میں سے نہیں ہے بے شک اس کا عمل درست نہیں

29- قوم عاد کی طرف کس نبی کو بھیجا گیا؟

ج۔ حضرت ہود علیہ السلام کو۔

30- ما من دابۃ الا ھو آخذ بناصیتھا کا ترجمہ اور بناصیتھا لانے کی وجہ تحریر کریں۔

ج۔ زمین میں چلنے والا کوئی نہیں مگر اللہ پاک نے اس کی پیشانی کو دست قدرت سے پکڑا ہوا ہے یعنی اللہ پاک اس کا مالک ہو اور اس پر غالب ہے۔ پیشانی کو اس لیے ذکر کیا گیا کیونکہ جس کی پیشانی پکڑی گئی ہو وہ انتہائی ذلت میں ہوتا ہے۔

31- وعصوا رُسُلہ ۔ ترجمہ اور رسل جمع لانے کی وجہ تحریر کریں۔

ج۔ قوم عاد نے اپنے رسولوں کی نافرمانی کی۔ تمام رسول توحید کی دعوت لے کر آئے تو ایک رسول کو جھٹلانا تمام رسولوں کو جھٹلانا ہے اس لیے رسل جمع لایا گیا ۔

32- قوم ثمود کی طرف کس نبی کو بھیجا گیا؟

ج۔ حضرت صالح علیہ السلام کو۔

33- قوم ثمود حضرت صالح علیہ السلام کی تبلیغ سے پہلے ان سے کیا امید لگاتے تھے؟

ج۔ یہ امید لگاتے تھے کہ یہ ہمارے سردار ہوں گے۔

34- حضرت صالح علیہ السلام نے اپنی قوم کو کون سا معجزہ دکھایا؟

ج۔ پہاڑ سے اونٹنی نکالنے کا معجزہ۔

35- حضرت صالح علیہ السلام نے اونٹنی کے متعلق قوم کو کیا حکم دیا؟

ج۔ اسے چھوڑ دو کہ اللہ کے زمین میں کھائے اور اسے برائی سے نہ چھونا

36- جب قوم نے اونٹنی کی کونچے کاٹ دی تو صالح علیہ السلام نے کیا فرمایا؟

ج۔ تین دن زندہ رہ لو پھر ہلاک ہو جاؤ گے.

37- حضرت صالح علیہ السلام پر ایمان لانے والے کتنے لوگ تھے؟

ج۔ 40 افراد

38-قوم ثمود پر کون سا عذاب آیا؟

ج۔ زلزلے کے بعد چیخ کا۔

39- حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس فرشتے کون سی خوشخبری لے کر ائے؟

ج۔ اسحاق علیہ السلام اور ان کے بعد یعقوب علیہ السلام کی خوشخبری

40- حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرشتوں کے سامنے کون سا کھانا حاضر کیا؟
ج۔ بھنا ہوا بچھڑا۔
41- فرشتوں نے ابراہیم علیہ السلام کو کس قوم کے عذاب کے متعلق بتایا؟
ج۔ قوم لوط پر عذاب کا۔
42- حضرت ابراہیم علیہ السلام کے کون سی زوجہ فرشتوں کی مہمان نوازی کے لیے موجود تھیں ؟
ج۔ حضرت سارہ رضی اللہ عنہا
43- اولاد کی خوشخبری دینے کے وقت حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت سارہ رضی اللہ عنہا کی عمر کیا تھی؟
ج۔ حضرت سارہ رضی اللہ عنہا کی 99 سال اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی 100 یا 120 سال
44- قوم لوط پر عذاب کا سن کر ابراہیم علیہ السلام نے کیا کیا؟
ج۔ عذاب میں تاخیرکرنے کیلئے جھگڑنے لگے۔
45- جب فرشتے حضرت لوط علیہ السلام کے پاس آئے تو آپ ان کے سبب کیوں غمگین ہوئے؟
ج۔ کیونکہ فرشتے مہمانوں کی صورت میں خوبصورت چہرے والے تھے تو ان پر اپنی قوم کا خوف کیا۔
46- حضرت لوط علیہ السلام کی کافرہ بیوی کس طرح ہلاک ہوئی؟
ج۔ ایک قول کے مطابق قوم کے ساتھ ہی ہلاک ہوئی اور ایک قول کے مطابق لوط علیہ السلام کے ساتھ نکلی اس نے مڑ کر دیکھا اور کہا ہائے میری قوم تو ایک پتھر اس کو لگا اور مر گئی۔
47- قوم لوط پر کس وقت اور کس طرح عذاب آیا ؟
ج۔ صبح کے وقت عذاب آیا حضرت جبرائیل علیہ السلام نے ان کی بستی کو اوپر اٹھایا اور الٹ دیا پھر بچ جانے والے لوگوں پر آگ میں پکائے گئے پتھر برسائے گئے جس پر مرنے والے کا نام لکھا تھا۔
48- حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم کہاں رہتی تھی اور کون سا برا کام کرتی تھی؟

ج۔ مدین میں رہتی تھی اور ناپ تول میں کمی کیا کرتی تھی اور شرک کرتی تھی ۔

49- حضرت شعیب علیہ السلام نے اپنی قوم کو گزشتہ کون کونسی قوم کے عذابات یاد دلائے؟

ج۔ قوم نوح، قوم ھود، قوم صالح اور قوم لوط ۔

50- حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم کونسے عذاب سے ہلاک ہوئی ؟

ج۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام کی چیخ سے ۔

51- ولولا کلمۃ سبقت لقضی بینھم ۔ میں کلمۃ سے کیا مراد ہے ؟

ج۔ مخلوق کیلئے جزاء و حساب کو قیامت تک مؤخر کرنے کی بات ۔

52- واقم الصلٰوۃ طرفی النھار وزلفا من اللیل۔ میں طرفی النھار اور زلفا سے کون سی نمازیں مراد ہیں ؟

ج۔ طرفی النھار سے مراد صبح و شام ہے اور اس میں فجر ظہر اور عصر کی نماز ہے اور زلفا من اللیل سے مراد رات کا حصہ اور اس میں مغرب اور عشاء کی نماز ہے۔

53- ان الحسنٰت یذھبن السیئات میں السیئات سے کیا مراد ہے؟

ج۔ گناہ صغیرہ ۔

54- واقم الصلوۃ طرفی النھار۔۔۔ اس آیت کا سبب نزول تحریر کریں؟

ج۔ ابو الیسر رضی اللہ عنہ کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی جب انہوں نے اجنبیہ خاتون کو بوسہ دیا ۔ نادم ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو یہ آیت نازل ہوئی ۔

55- سورہ یوسف مکی ہے یا مدنی اور اس میں کتنی آیتیں ہیں ؟

ج۔ مکی ہے اور اس میں 111 آیتیں ہیں ۔

56- حضرت یوسف علیہ السلام نے کیا خواب دیکھا اور اس میں ذکر کردہ چیزوں کی تعبیر کیا تھی؟

ج۔ حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے والد حضرت یعقوب علیہ السلام سے بیان کیا کہ میں نے گیارہ ستاروں اور سورج چاند کو اپنے لئے سجدہ کرتے ہوئے دیکھا۔

ستاروں سے مراد آپ کے گیارہ بھائی ، سورج سے مراد آپ کی والدہ اور چاند سے مراد آپ کے والد ۔

57- حضرت یعقوب علیہ السلام نے خواب سننے کے بعد حضرت یوسف علیہ السلام سے کیا فرمایا؟
ج- اے میرے بچے اپنا خواب اپنے بھائیوں سے نہ کہنا کہ وہ تیرے ساتھ کوئی چال چلیں گے ۔ اسی طرح تیرا رب تجھے نبوت کیلئے چن لے گا اور اور تجھے خوابوں کی تعبیر سکھائے گا ۔
58- جب بھائیوں نے اپنے والد کا یوسف علیہ وسلم کیلئے زیادہ محبت دیکھی تو کیا مشورہ کیا ؟
ج- یوسف کو مار ڈالو یا کہیں زمین میں پھینک آؤ کہ تمھارے باپ کا منہ صرف تمھاری طرف ہو جائے اس کے بعد پھر نیک ہو جانا ان میں ایک یعنی یھودا نے کہا کہ یوسف کو مارو نہیں اور اسے اندھیرے کنویں میں ڈال دو کہ کوئی راہ چلتا مسافر اسے لے جائے۔
59- جب بھائیوں نے یوسف علیہ السلام کو اپنے ساتھ لے جانے کا عرض کیا تو یعقوب علیہ السلام نے کیا فرمایا؟
ج- تمھارا اسے لے جانا مجھے غم دے گا اور ڈرتا ہوں کہ اسے کوئی بھیڑیا کھا جائے۔
60 بھائیوں نے یوسف علیہ السلام کو کس طرح کنویں میں ڈالا؟
ج- آپ کو مارنے اور تذلیل کرنے کے بعد آپ کے کپڑے اتار لیے اور رسی سے باندھ کر کنویں میں ڈال دیا جب آدھے کنویں تک پہنچنے تو جان سے مارنے کے ارادے سے رسی چھوڑ دی آپ علیہ السلام پانی میں تشریف لے آئے اور ایک پتھر پر بیٹھ گئے بھائیوں نے ایک پتھر مارنا چاہا مگر یھودا نے منع کر دیا ۔
61- حضرت یوسف علیہ السلام کی عمر کنویں میں کتنی تھی؟
ج- 17- دوسرے اقوال 15 ، 12 ،7 - اسی دوران حضرت جبرائیل علیہ السلام کے ذریعے وحی نازل ہوئی ۔
62- یوسف علیہ السلام کا پوچھنے پر بھائیوں نے والد کو کیا جواب دیا؟
ج- ہم دوڑ کرتے آگے نکل گئے یوسف کو اپنے کپڑوں کے پاس چھوڑا تو اسے بھیڑیا کھا گیا۔
63- بھائیوں نے یوسف علیہ السلام کی قمیص میں کیا لگایا؟
ج- بکری کے بچے کو ذبح کر کے اس کا خون ۔

64- صبر جمیل کسے کہتے ہیں ؟
ج۔ ایسا صبر جس میں بے صبری اور غیر اللہ سے شکوٰی نہ ہو
65- یوسف علیہ السلام کو کنویں سے نکالنے والے مسافر کہاں جا رہے تھے ؟
ج۔ مدین سے مصر کی طرف۔
66- بھائیوں نے مسافروں سے یوسف علیہ السلام کو کتنے میں بیچا ؟
ج۔ 20 یا 22 درہم میں ۔
67- مصر میں یوسف علیہ السلام کو کس نے اور کتنے میں خریدا؟
ج ۔ قطفیر عزیز مصر نے آپکو 20 دینار، جوتے کے جوڑے اور دو کپڑوں کے عوض خریدا۔
68- لولا ان رَّاٰ برھان ربہ حضرت یوسف علیہ السلام نے کون سی دلیل دیکھی کہ آپ زلیخا کے برے ارادے سے محفوظ رہے ؟
ج۔ حضرت یعقوب علیہ السلام کی شبیہ دیکھی انہوں نے حضرت یوسف علیہ السلام کے سینے پر ہاتھ مارا تو شہوت آپ کے پوروں سے نکل گئی۔
69- وشھد شاھد من اھلھا۔ حضرت یوسف علیہ السلام کے لیے کس نے گواہی دی اور کیسے دی؟
ج۔ زلیخا کے چچا کا بیٹا جو جھولے میں تھا۔اس نے گواہی دی کہ اگر قمیص آگے سے پھٹی ہے تو زلیخا سچی اور یوسف جھوٹوں میں سے اور اگر قمیص پیچھے سے پھٹی ہے تو زلیخا جھوٹی اور یوسف سچوں میں سے ہیں جب دیکھا عزیز مصر نے تو قمیص پیچھے سے پھٹی تھی۔
70- یوسف علیہ السلام کو کتنا حسن دیا گیا؟
ج۔ حدیث پاک میں ہے کہ یوسف علیہ السلام کو آدھا حسن دیا گیا۔
71- زلیخا کا یوسف علیہ السلام سے محبت کی وجہ سے جب زلیخا نے مصر کی عورتوں کا اپنے لئے غیبت کرنا سنا تو پھر کیا معاملہ ہوا ؟
ج۔ زلیخا نے ان عورتوں کے لئے ایسے کھانے کا اہتمام کیا جسے چھری سے کاٹا جاتا ہے (سنترہ) پھر ہر ایک عورت کو چھری دی اور یوسف علیہ السلام کو ان کے سامنے آنے کا کہا تو ان کے دل یوسف علیہ السلام میں مشغول ہو گئے اور اس دوران عورتوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے اور انہیں درد کا احساس بھی نہ ہوا

72- جب لوگ زلیخہ کا یوسف علیہ السلام کے ساتھ معاملے کے بارے میں بات کرنے لگے تو عزیز مصر پر کیا بات ظاہر ہوئی؟

ج۔ چند سال کے لیے یوسف علیہ السلام کو قید کرنا تاکہ لوگوں کی باتیں ختم ہو جائیں ۔

73- یوسف علیہ السلام کے ساتھ جیل میں کون گئے تھے ؟

ج۔ بادشاہ کے دو غلام ایک بادشاہ کو شراب پلانے والا اور دوسرا بادشاہ کے کھانے کا انچارج

74 - قیدی غلاموں نے اپنا کیا خواب بیان کیا اور یوسف علیہ السلام نے کیا تعبیر بیان فرمائی ؟

ج۔ شراب پلانے والے نے کہا میں شراب نچوڑ رہا ہوں اور صاحب طعام نے کہا میں اپنے سر پر روٹی دیکھتا ہوں جسے پرندہ کھا رہا ہے ۔ یوسف علیہ السلام نے تعبیر بیان کی کہ پلانے والا تین دن بعد جیل سے نکل جائے گا اور اپنی عادت کے مطابق بادشاہ کو پلائے گا اور صاحب طعام کو تین دن بعد سولی دی جائے گی اور پرندے اس کا سر کھائیں گے ۔

75- یوسف علیہ السلام نے آزاد ہونے والے غلام سے کیا کہا؟

ج۔ جا کر اپنے آقا سے کہنا کہ ایک غلام کو ظلماً قید کیا گیا ہے۔ مگر وہ بتانا بھول گیا تو مزید 7 یا 12 سال وغیرہ جیل میں آپ علیہ السلام رہے۔

76- مصر کے بادشاہ ریان بن ولید نے کیا خواب دیکھا اور اس کی تعبیر کیسے معلوم ہوئی؟

ج۔ سات ایسی موٹی گائیں دیکھی جسے سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات سبز بالیاں دیکھی جس پر خشک بالیاں غالب آ گئیں ۔ کوئی تعبیر بیان نہ کر پایا تو پلانے والے کو یاد آیا تو یوسف علیہ السلام کے پاس گیا حضرت یوسف علیہ السلام نے تعبیر بیان کی کہ سات سال مسلسل کھیتی کرو جو فصل کاٹو اس کو بالیوں میں رہنے دو سوائے تھوڑا کھانے کیلئے پھر ان سات سرسبزی والے سال کے بعد خوشک سالی کے سات سال آئیں گے جس میں رکھے گئے اناج کو کھایا جائے گا سوائے ذخیرہ شدہ اناج کے پھر اس کے بعد وہ سال آئے گا جس میں بارش سے لوگوں کی مدد کی جائے گی اور وہ انگور وغیرہ نچوڑیں گے ۔

77- بادشاہ کے سامنے زلیخا والے معاملے میں یوسف علیہ السلام کی بے گناہی کیسے ثابت ہوئی؟

ج۔ یوسف علیہ السلام نے ہاتھ کاٹنے والی عورتوں کا حال پوچھنے کا مطالبہ کیا بادشاہ نے پوچھا تو تمام عورتوں نے یوسف علیہ السلام میں کسی برائی کے نہ ہونے کا اعتراف کیا جب حق واضح ہوگیا تو زلیخا نے کہا میں نے ان کو لبھایا تھا اور وہ سچے ہیں ۔

78- یوسف علیہ السلام کا جیل سے باہر آنے کا انداز کیا تھا ؟

ج۔ آپ کھڑے ہوئے جیل والوں کو الوداع کہا ان کیلئے دعا کی پھر غسل فرمایا اچھے کپڑے پہنے اور بادشاہ کے پاس تشریف لائے ۔

79- آزادی کے بعد بادشاہ نے یوسف علیہ السلام کے ساتھ کیا معاملہ کیا ؟

ج۔ بادشاہ نے آپ علیہ السلام کو تاج اور اپنی مہر والی انگوٹھی پہنائی عزیز مصر قطفیر کو معزول کر کے آپ کو والی بنایا قطفیر کے انتقال کے بعد حضرت زلیخا سے آپ کا نکاح کردیا یوسف علیہ السلام نے انہیں کنواری پایا ان سے آپ کے دو بیٹے اور ایک بیٹی ہوئی۔

80- یوسف علیہ السلام کے بھائی مصر کس مقصد کے لیے آئے ؟

ج۔ قحط سالی کے دنوں میں اناج لینے کے لیے آئے تھے۔

81- حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے سگے بھائی بنیامین کو مصر لانے کے لیے کیا ترکیب کی؟

ج۔ بھائیوں سے کہا کہ آئندہ بنیامین کو لائے بغیر اناج نہیں ملے گا پھر اپنے غلام کو کہا کہ اناج کی دی ہوئی قیمت واپس ان کی بوریوں میں رکھ دو تاکہ اسے دیکھ کر دوبارہ واپس آئیں ۔

82- بھائیوں کے اصرار پر بنیامین کو بھیجنے کے لیے حضرت یعقوب علیہ السلام کس صورت میں تیار ہوئے؟

ج۔ حضرت یعقوب علیہ السلام نے ان سے قسم لی کہ وہ ضرور بنیامین کو واپس لائیں گے۔

83- حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنے بیٹوں کو مصر میں الگ الگ دروازے سے داخل ہونے کا کیوں کہا؟

ج۔ تاکہ ان کو نظر نہ لگے۔

84- یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائی بنیامین کو اپنے پاس رکھنے کے لیے کیا ترکیب کی؟

ج۔ آپ علیہ السلام نے اپنے سگے بھائی بنیامین کو حقیقت بتا کر ان سے اتفاق کیا کہ بادشاہ کا سونے سے مرصع پیالہ ان کی بوری میں رکھ دیا جائے گا پھر یعقوب علیہ السلام کی شریعت کے مطابق چور کی سزا کے طور پر انہیں مصر میں روکا جائے گا۔

85- یعقوب علیہ السلام کی شریعت میں چور کی سزا کیا تھی؟

ج۔ چور جس کا سامان چراتا وہ اس کے لیے ایک سال کے لیے غلام بن جاتا۔

86- مصر کے بادشاہ کے قانون میں چور کی سزا کیا تھی؟

ج۔ سزا کے طور پٹائی اور چرائی ہوئی چیز کا ڈبل تاوان دینا۔

87- یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے آپ کی طرف کس چوری کی نسبت کی؟

ج۔ بچپن میں اپنے نانا کا سونے کا بت لیا اور اسے توڑ دیا تاکہ وہ اس کی عبادت نہ کریں اور یہ بالکل جائز تھا۔

88- حضرت یوسف علیہ السلام کے غم میں یعقوب علیہ السلام کی آنکھیں کیسی ہو گئی تھیں ؟

ج۔ آنکھوں کی سیاہی مٹ کر سفید ہو چکی تھیں ۔

89- حضرت یوسف علیہ السلام نے بھائیوں کو اپنی حقیقت کب بتائی؟

ج۔ تیسری مرتبہ جب اناج لینے کے لیے آئے اور گھر والوں پر بھوک کی مصیبت آنے کا بیان کیا اور اناج کے بدلے چند کھوٹے دراہم دیے اور دراھم کے کھوٹے پن کو نظر انداز کر کے انہی کو قبول کر کے خیرات کا سوال کیا تو یوسف علیہ السلام کا دل نرم پڑ گیا اور آپ نے اپنی شناخت ظاہر فرما دی۔

90- یعقوب علیہ السلام کی بینائی واپس لانے کے لیے حضرت یوسف علیہ السلام نے کون سی قمیص چہرے پر ڈالنے کے لیے بھیجا ؟

ج۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی وہ قمیص تھی جسے آگ میں ڈالے جانے کے وقت آپ نے پہنا وراثتاً یعقوب علیہ السلام کو ملی یعقوب علیہ السلام نے تعویز بنا کر یوسف علیہ السلام کے گلے میں ڈالا یہ جنتی قمیص تھی جس

سے جنت کی خوشبو آتی تھی جبرائیل علیہ السلام نے یوسف علیہ السلام کو یہ قمیص بھیجنے کے لیے کہا۔

91- حضرت یعقوب علیہ السلام نے کتنے فاصلے سے یوسف علیہ السلام کی خوشبو پائی ؟

ج۔ مختلف اقوال ہیں 3 دن ، 8 دن ،10 دن یا ایک مہینے کی مسافت سے

92- قمیص لا کر یعقوب علیہ السلام کے چہرے پر کس نے ڈالا؟

ج۔ یہودا نے کیونکہ خون سے آلود قمیص یہ لے کر ائے تھے تو انہوں نے پسند کیا کہ قمیص ڈال کر یہ یعقوب علیہ السلام کو خوش کریں گے۔

93- یعقوب علیہ السلام نے بیٹوں کے لیے استغفار کس وقت کیا؟

ج۔ سحری کے وقت کہ اس وقت دعا قبول ہوتی ہے۔

94- یعقوب علیہ السلام اور یوسف علیہ السلام کے درمیان جدائی کتنے عرصے تک تھی؟

ج۔ مختلف اقوال ہیں 18 سال ، 40 سال اور 80 سال

95- یعقوب علیہ السلام یوسف علیہ السلام کے پاس مصر میں کتنا عرصہ رہے اور آپ کو کیا وصیت کی؟

ج۔ 24 یا 27 سال وصیت کی کہ ان کی تدفین ان کے والد حضرت اسحاق علیہ السلام کے پاس کی جائے

96- حضرت یوسف علیہ السلام کی عمر کتنی تھی اور آپ کی تدفین کہاں اور کب ہوئی ؟

ج۔ آپ کی عمر 120 سال تھی۔ یعقوب علیہ السلام کی تدفین کے بعد آپ 23 سال رہے پھر آپ کا وصال ہو گیا ۔ تدفین میں مصریوں کا جھگڑا ہوا اس مسئلے کے حل کے لیے انہوں نے یوسف علیہ السلام کو ایک سنگ مرمر کے تابوت میں رکھا اور دریائے نیل کے اوپری حصے میں دفن کر دیا تاکہ آپ کی برکت عام ہو جائے۔ بعد میں حضرت موسی علیہ السلام نے آپ کے تابوت کو نکال کر آپ کے آبا واجداد کے پاس آپ کے تدفین کی۔